استخارہ کا مسنون طریقہ

جب بھی تمہیں کوئی اہم کام درپیش ہو تو باوضو ہو کر کسی بھی وقت علاوہ اوقات مکروہ کے دو رکعت نماز نفل استخارہ کی نیت سے پڑھیں (یہ ضروری نہیں ہے کہ استخارہ ہمیشہ رات کو سوتے وقت یا عشاء کی نماز کے بعد ہی کیا جائے جیسے بعض لوگ سمجھتے ہیں اس میں کسی وقت رات یا دن یا کیفیت سونے یا جاگنے کی کوئی قید نہیں ہے۔ بلکہ جب بھی موقع ملے اس وقت یہ استخارہ کرلیں) کہ یا اللہ میرے سامنے یہ معاملہ ہے میں یہ کام (تجارت، نکاح وغیرہ) کرنے جارہا ہوں اس میں میری رہنمائی فرمایئے اور جو میرے حق میں بہتر ہو اس کا فیصلہ فرمادیجئے۔ اور دو رکعت نفل میں کوئی بھی سورت پڑھنی چاہیں پڑھ سکتے ہیں، تاہم بعض روایتوں میں پہلی رکعت میں "قُلْ یَآ اَیُّھَا الْکَافِرُوْن" اور دوسری رکعت میں "قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَد" پڑھنے کا ذکر ہے کہ یہ بہتر ہے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد پوری توجہ کے ساتھ یہ دعاء مانگیں جو پیارے پیغمبر ﷺ نے سکھلائی جو کہ انتہائی جامع دعاء ہے:

دعائے استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ، وَ أَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْ رَتِکَ ، وَأَسْأَ لُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ،فَاِنَّکَ تَقْدِ رُ وَلَا أَقْدِرُ ،وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ ، وَمَعَاشِیْ وَمَعَادِیْ ، وَعَاقِبَۃِ أَمْرِیْ ، وَ عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ ، فَاقْدِرْ ہُ لِیْ ، وَیَسِّرْہُ لِیْ ، ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ ۔ اَللّٰھُمَّ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ، وَمَعَاشِیْ وَمَعَادِیْ ، وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ ، أَوْعَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ ، فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَأَصْرِفْنِیْ عَنْہُ ، وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ أَرْضِنِیْ بِہٖ۔ (بخاری، ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مشورہ اور خیر طلب کرتا ہوں آپ کے (کامل اور ہر چیز پر محیط) علم کے ذریعہ، اور میں آپ کی عظیم الشان قدرت سے فیصلہ طلب کرتا ہوں، اور میں آپ سے آپ کے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اور میں کسی چیز پر قادر نہیں ہوں، اور آپ سب کچھ جانتے ہیں، اور میں کچھ نہیں جانتا، اور آپ تو غیب کی باتوں سے بھی خوب باخبر ہیں۔

اے اللہ! اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ کام (یہاں خط کشیدہ الفاظ ھٰذَا الْأَمْرَ پر جس کام کے لئے آپ استخارہ کر رہے ہیں اس کا تصور کریں، یا اس کام کا نام لیں) میرے لئے، میرے دین اور دنیا اور آخرت اور انجام کار کے لحاظ سے جلدی اور دیر دونوں طرح سے بہتر ہے، تو آپ اسے میرے لئے مقدر فرما دیجئے، اور میرے واسطے اس کو آسان فرما دیجئے، پھر اس میں میرے لئے برکت رکھ دیجئے۔

اے اللہ! اور اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین و دنیا اور آخرت و انجام کار اور جلدی و تاخیر کے اعتبار سے برا ہے تو اس کو مجھ سے دور کر دیں اور مجھ (یعنی میرے قلب کو) اس سے پھیر دیجئے، اور میرے لئے جہاں کہیں خیر مقدر ہو اسی کا فیصلہ فرما دیجئے، پھر مجھے اس پر راضی فرما دیجئے۔

نوٹ) اگر کسی کو عربی پڑھنی نہیں آتی تو وہ صرف اردو والی دعاء بھی پڑھ سکتے ہیں، لیکن حدیث کے) الفاظ جو کہ عربی میں ہیں بہر حال بہتر ہیں۔

محتاجِ دعاء

مولانا محمد موسیٰ شاکر غفر اللہ لہ

مکی جامع مسجد پلانٹیشن روڈ شفیلڈ